روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 15 جون 2007ء 29 جمادی الاول 1428 ہجری 15 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 133

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان کسی کا مقابلہ کرتا ہے تو اسے کچھ نہ کچھ کہنا ہی پڑتا ہے جیسے مقدمات میں ہوتا ہے۔اس لئے آرام اسی میں ہے کہ تم ایسے لوگوں کا مقابلہ ہی نہ کرو۔سدباب کا طریق رکھو اور کسی سے جھگڑا مت کرو۔زبان بند رکھو۔گالیاں دینے والے کے پاس سے چپکے سے گزر جاؤ گویا سنا ہی نہیں اور ان لوگوں کی راہ اختیار کرو جن کے لئے قرآن شریف نے فرمایا ہے (۔) اگر یہ باتیں اختیار کرلو گے تو یقیناً یقیناً اللہ تعالیٰ کے سچے مخلص بن جاؤ گے۔اللہ تعالیٰ کو کسی رپورٹ کی حاجت نہیں۔وہ خود دیکھتا ہے اور سنتا ہے اگر تم تین ہو تو چوتھا خدا ہوتا ہے۔اس لئے خدا کو اپنا نمونہ دکھاؤ۔

اگر تمہارے نفسانی جوش اور بدزبانیاں ایسی ہیں جیسے تمہارے دشمنوں کی ہیں پھر تم ہی بتاؤ کہ تم میں اور تمہارے غیروں میں کیا فرق اور امتیاز ہوا؟ تمہیں تو چاہئے کہ ایسا نمونہ دکھاؤ کہ جو مخالف خود شرمندہ ہو جاوے۔ بڑا ہی عقلمند اور حکیم وہ ہے جو نیکی سے دشمن کو شرمندہ کرتا ہے۔

ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ نرمی اور رفق سے معاملہ کرو۔اپنی ساری مصیبتیں اور بلائیں خدا تعالیٰ پر چھوڑ دو۔یقیناً سمجھو اگر کوئی شخص ایسا ہے کہ ہر شخص کی شرارت پر صبر کرتا ہے اور خدا پر اسے چھوڑتا ہے۔تو خدا تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرے گا۔اگرچہ دنیا میں ایسے آدمی موجود ہیں جو ہنسی کریں گے اور ان باتوں کو سن کر ٹھٹھا کریں گے مگر تم اس کی پروا نہ کرو۔خدا تعالیٰ خود اس کے لئے موجود ہے۔وہ خدا پرانا نہیں ہو گیا جیسے انسان بڈھا ہو کر پیر فرتوت ہو جاتا ہے۔خدا تعالیٰ وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے وقت تھا اور وہی خدا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تھا۔اس کی وہی طاقتیں اب بھی ہیں جو پہلے تھیں۔لیکن جو کچھ میں کہتا ہوں تم اس پر عمل نہ کرو تو میری جماعت میں نہ رہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے مصالح کو خوب جانتا ہے۔لوگ مجھے کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے ہمیں مارا اور (بیت) سے نکال دیا۔میں یہی جواب دیتا ہوں کہ اگر تم جواب دو تو میری جماعت میں سے نہیں۔تم کیا چیز ہو۔صحابہؓ کی حالت کہ ان کے کس قدر خون گرائے گئے۔.................. دیکھو وہ کیسے دنیا سے باہر ہو گئے تھے۔انسان میں جس قدر جوش ہوتے ہیں وہ دنیا کے لئے ہی ہوتے ہیں۔کسی ہنگامہ کی خبر، دنیا کا مال، عزت یا اولاد خدا سے آتی ہے۔اس کے سوا جھوٹی عزتوں کا کیا ہے۔نبیوں سے بڑھ کر عزت کسی کی نہیں۔

مگر دیکھو انہیں کیسے کیسے دکھ دیئے گئے۔نماز میں ان پر گندے گوبر ڈالے گئے۔قتل کے ارادے کئے گئے اور آخر مکہ سے نکالا گیا لیکن خدا تعالیٰ کے حضور آپ کی وہ عزت اور عظمت ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا............(ال عمران:32) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو خدا تعالیٰ کی محبت کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔بغیر اس کے یہ مقام مل ہی نہیں سکتا۔

اب بتاؤ کہ کیا یہ اطاعت کا کام ہے کہ دشمن کا ایسا دشمن بنے کہ جب تک اسے پیس نہ لے اور تکلیف اور دکھ نہ پہنچا لے صبر ہی نہ کرے۔یہ میں جانتا ہوں کہ انسانی فطرت میں یہ بات ہے کہ گالی سے مشتعل ہو جاتا ہے مگر اس سے ترقی کرنی چاہئے۔جو دکھ دیتے ہیں انہیں سمجھو کہ وہ کچھ چیز نہیں۔اگر تم پر خدا راضی ہے۔لیکن اگر خدا تعالیٰ ناراض ہے تو خواہ ساری دنیا تم سے خوش ہو وہ بے فائدہ ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 131)

حضرت طلحہؓ کا صبر

مسعود بن حراش بیان کرتے ہیں کہ میں صفا اور مروہ کے درمیان چکر لگا رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ بہت سے لوگ ایک نوجوان کو کھینچتے ہوئے لے جا رہے ہیں جس کے ہاتھ اس کی گردن میں بندھے ہوئے ہیں میں نے پوچھا یہ کون ہے تو لوگوں نے بتایا کہ یہ طلحہ بن عبیداللہ ہے جو صابی یعنی مسلمان ہو گیا ہے۔

ایک عورت ان کے پیچھے غراتی اور گالیاں دیتی جا رہی تھی۔یہ حضرت طلحہ کی ماں صعبہ تھی۔

(التاریخ الکبیر جلد7ص 421 از امام بخاری۔ مؤسسة الکتب الثقافیه بیروت)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 437

جلسہ سالانہ اور الہام ’’وسع مکانک‘‘ کے معجز نما نظارے

حضرت مصلح موعود نے 10 دسمبر 1937ء کو ’’جلسہ سالانہ کی اہمیت اور برکات پر بصیرت افروز روشنی ڈالتے ہوئے ارشاد فرمایا

’’یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ ہر سال قادیان کی آبادی بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ ورنہ جتنا اجتماع جلسہ سالانہ پر اب ہوا کرتا ہے اگر اس کے مقابلہ میں قادیان کی آبادی اتنی ہی رہتی جتنی پرانی آبادی تھی تو غالباً وہی طریق ہمارے ہاں بھی رائج ہو جاتا جو پرانے عرسوں پر رائج ہے کہ ایک وقت کی اور وہ بھی مقررہ روٹی لوگوں کو دے دیتے ہیں۔ یعنی ایک دو روٹیاں ہوتی ہیں اور ان پر کچھ سالن رکھا ہوا ہوتا ہے اور پھر کہہ دیتے ہیں کہ ہم سے بس اتنا ہی ہوسکتا ہے، باقی انتظام آپ خود کرلیں۔ اگر یہاں بھی اتنے ہی آدمی رہتے جتنے پرانی آبادی کے وقت ہوا کرتے تھے تو غالباً جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو ہمیں ایک وقت کی روٹی دینی بھی مشکل ہو جاتی۔ مگر خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسا توازن رکھا ہوا ہے کہ ادھر جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد بڑھاتا ہے تو ادھر قادیان کی آبادی کو بھی بڑھا دیتا ہے۔ پس یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے گھر جوں جوں بڑھتے ہیں ان کی ترقی میں ایک حصہ ان مہمانوں کا بھی ہوتا ہے جو جلسہ سالانہ پر آتے ہیں اور ہمارے جس قدر اوقات ہیں ان میں بھی ایک حصہ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کا ہوتا ہے۔ اس لئے قادیان کے دوستوں کو اپنے مکانات جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے پیش کرنے میں کسی قسم کا بخل نہیں کرنا چاہئے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر کسی کا کوئی نیا مکان بنا ہوا ہو تو اس کے دل کو یہ بُرا معلوم ہوتا ہے کہ وہ مکان اور لوگوں کے استعمال کے لئے دے دے۔ لیکن اس میں بُرا محسوس ہونے کی کوئی بات نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو چیز خدا تعالیٰ کے رستے میں خرچ کرنے سے انسان ڈرے وہ چیز رکھنے کے قابل ہی نہیں ہوتی۔ دنیا میں تمام فتنے اسی نقص کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اسی نقص کی وجہ سے امراء غرباء کو اپنے قریب پھٹکنے نہیں دیتے اور یہی چیز قوم میں تفرقہ پیدا کرتی اور امراء و غرباء میں ایک دیوار حائل کر دیتی ہے۔ پھر وہ مکان جس کو انسان خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کے لئے پیش نہ کر سکے وہ اسے برکت کیا دے گا۔ اس نے تو اسے خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت سے محروم کر دیا۔ اگر وہ مکان اس نے نہ بنایا ہوتا تو یہ اس کے لئے زیادہ بہتر ہوتا۔ کیونکہ جب تک اس نے مکان نہیں بنایا تھا اس کے دل میں کوئی وسوسہ نہیں تھا۔ اسے خدمت دین سے کوئی اعراض نہیں تھا۔ مگر جونہی اس نے مکان بنالیا اس کے دل میں یہ وسوسہ پیدا ہونے لگ گیا کہ اگر میں نے مکان دیا تو یہ خراب ہو جائے گا۔

میں نے جب دارالانوار کا مکان بنایا تو پہلے سال مجھ سے کئی دوستوں نے کہا کہ یہ مکان جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو نہ دیا جائے، خراب ہو جائے گا۔ گو میں نے انہیں کہا کہ میں تو اس مکان کو آگ لگانے کے لئے تیار ہوں جس مکان کے متعلق میرے دل میں یہ خیال پیدا ہو کہ اگر میں نے اسے **خدمت دین کے لئے دیا تو وہ خراب ہو جائے گا۔ چنانچہ میں نے دوستوں سے کہا کہ سب سے پہلے اس مکان کو جلسہ سالانہ کے لئے استعمال کرو تا کہ ان کے ٹھہرنے کی وجہ سے اس میں برکت پیدا ہو جائے۔ چنانچہ پہلے وہ لوگ رہے اور پھر ہم کچھ عرصہ کے لئے وہاں گئے۔‘‘**

(خطبات محمود جلد 18 ص 621-622)

مرجع خواص قادیان کی نسبت ایک پُر لطف نظریہ

ایک زمیندار کی کہانی سیدنا محمود مصلح موعود کی زبانی:۔

’’ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ایک زمیندار یہاں مہمان آیا۔ جب واپس گیا تو دوستوں نے اس سے پوچھا سناؤ کیا دیکھا۔ اس نے جواب دیا کہ قادیان سے خدا بچائے، کوئی بھلا مانس وہاں رہ سکتا ہے؟ وہ بھی کوئی آدمیوں کے رہنے کی جگہ ہے۔ ہمارے دوست ڈر گئے کہ شاید قادیان میں کسی نے اس سے بدسلوکی کی یا مہمان خانہ میں کسی سے اس کی لڑائی ہوگئی ہے۔ اس لئے پوچھا کہ بتاؤ تو سہی ہوا کیا۔ وہ سنانے لگا کہ میں یکہ میں دس بجے کے قریب وہاں پہنچا (اس زمانے میں یہاں ریل گاڑی نہیں تھی)۔ سفر کی تھکان تھی، میں نے خیال کیا کہ آرام سے بیٹھ کر حقہ پیئیں۔ مگر آگ لینے گیا تو کسی نے کہا کہ حدیث کا درس ہونے لگا ہے۔ میں نے کہا نیا نیا آیا ہوں چلو چل کر درس سن لو پھر حقہ پیئوں گا۔ بارہ بجے وہاں سے واپس آیا تو روٹی کھا کر آگ لینے گیا معلوم ہوا کہ حضرت صاحب نماز کے لئے باہر آنے والے ہیں اور زیارت کا موقعہ ہے اس لئے چھوڑ کر (۔) چلا گیا۔ وہاں سے واپس آیا آگ وغیرہ سلگائی حقہ تیار کیا گیا مگر ابھی دو چار ہی کش لگائے تھے کہ عصر کی نماز کو لوگ لے گئے۔ میں نے سوچا واپس آ کر آرام سے پیئوں گا۔ مگر آتے ہی معلوم ہوا کہ مولوی صاحب بڑی (بیت) میں قرآن کریم کا درس دیں گے۔ اس لئے ادھر جانا پڑا۔ واپس آیا تو مغرب کا وقت تھا۔ مغرب کی نماز کے بعد حضرت صاحب بیٹھ گئے اور میں بھی بیٹھا رہا۔ وہاں سے آیا تو خیال کیا کہ اب آرام سے حقہ پیئوں گا۔ مگر آگ ہی سلگا رہا تھا کہ لوگوں نے کہا عشاء کی (۔) ہو گئی ہے، چلو نماز پڑھو۔ غرض سارا دن آرام سے حقہ پینے کا موقعہ نہیں ملا۔ **اس لئے میں تو سویرے اٹھتے ہی وہاں سے بھاگا اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہ جگہ آدمیوں کے رہنے کی نہیں۔‘‘**

(خطبات محمود جلد 18 صفحہ 42)

کیڑا جو دب رہا ہے گوبر کی تہ کے نیچے
اس کے گماں اس کا ارض وسماء یہی ہے
(المسیح الموعود)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح و ارشاد رشتہ ناطہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امتہ الحمید صاحبہ سیکرٹری ناصرات ضلع لاہور زوجہ مکرم فیضان احمد صاحب آف حلقہ سرویہ گارڈن ضلع لاہور کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کو صفوان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم محمد صادق صاحب صدر جماعت حلقہ سرویہ گارڈن ضلع لاہور کا پوتا اور معروف احمدی شاعر مکرم عبدالکریم قدسی صاحب لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے نیز صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے نسبتی بھائی مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ پتوکی کی اہلیہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ لاہور کو مورخہ 10 جون 2007ء کو دل کا حملہ ہوا ہے۔ شیخ زاید ہسپتال کے CCU میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے بیٹے مکرم رانا مقصود احمد صاحب آف جرمنی کی اہلیہ محترمہ قانتہ مقصود صاحبہ کے پتے کا مورخہ 11 جون 2007ء کو آپریشن ہوا ہے۔ جرمنی کے مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم طارق محمود صاحب منہاس کارکن وکالت دیوان تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ محترمہ آمنہ شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی نذیر احمد صاحب کا کینسر کا آپریشن فیصل آباد میں ہوا تھا۔ آپریشن کے بعد ایک دو ماہ ٹھیک رہیں، اس کے بعد دوبارہ کینسر کی شکایت ہوگئی ہے اور پیٹ میں پانی پڑ گیا ہے احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے نجات دلائے اور مریضہ کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

❁ غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی نے درج ذیل چار سالہ بیچلرز ڈگری پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئرنگ (ii) الیکٹرانک انجینئرنگ (iii) مکینیکل انجینئرنگ (iv) کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ (v) انجینئرنگ سائنسز، (vi) میٹیریلز سائنس اینڈ انجینئرنگ۔ داخلہ کیلئے وہ طلبہ Apply کر سکتے ہیں۔ جنہوں نے ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) یا A-Level کا امتحان 60% نمبروں کے ساتھ پاس کیا ہے۔ داخلہ ٹیسٹ یکم جولائی 2007ء کو اسلام آباد، لاہور، کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں منعقد ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.giki.edu.pk/admissions یا فون نمبر 0938-271858 پر رابطہ کریں۔

❁ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی بی اے (ii) بی بی اے (ایم آئی ایس) (iii) بی سی ایس۔ ان پروگرامز کیلئے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 جون 2007ء ہے۔ جبکہ داخلہ ٹیسٹ یکم جولائی 2007ء بروز اتوار کو ہو گا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر (021-111-422-422) یا ویب سائٹ www.iba.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

حصول عطیہ چشم سے مراد صرف کارنیا (شفاف جھلی) حاصل کرنا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ہماری زندگی کا بہترین سرمایہ

حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ سے وابستہ حسین یادیں

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے اور اس کی صفت رحمانیت کا عظیم جلوہ ہے کہ اس نے ہمارے آباؤ اجداد کو حضرت مسیح موعود کو شناخت کرنے اور آپ کے مبارک ہاتھ پر بیعت کرنے کی توفیق دی اور انہیں جو خلافت اولیٰ کے انتخاب تک زندہ رہے اور آگے ان کی اولادوں کو خلافت احمدیہ سے وابستہ فرمایا۔ ہمارا بہترین اثاثہ اور سرمایہ حضرت مسیح موعود اور آگے اپنے اپنے وقت پر خلیفہ وقت سے ملاقاتیں اور زیارت اور ان کی دعائیں ہیں جو ہمیں نصیب ہوئیں۔ یہی حسین یادیں ہماری زندگی کا سرمایہ ہیں اور انہیں سے ساری برکتیں وابستہ ہیں۔

میرے پڑدادا حضرت میاں اللہ دین صاحب کو بھیرہ سے قادیان جا کر 1898ء میں حضرت مسیح موعود کی زیارت اور بیعت کی سعادت نصیب ہوئی اور 1905ء میں ان کا انجام بخیر ہوا اور وہ راہیٔ ملک بقاء ہوگئے۔

میرے دادا حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب اپنے والد سے بھی تقریباً ایک ماہ قبل 1898ء میں قادیان پہنچنے میں سبقت لے گئے اور حضرت مسیح موعود کی زیارت اور بیعت سے مشرف ہوئے۔ پھر انہیں 1908ء میں حضرت خلیفہ اول کی اور 1914ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ انہیں حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفہ اول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ذاتی طور پر جانتے تھے۔ 1924ء میں حج کی سعادت پا کر جدہ میں ان کا انجام بخیر ہوا اور وہ راہیٔ ملک بقاء ہوگئے۔

میرے والد حضرت میاں فضل الرحمٰن بسمل پیدائشی احمدی تھے۔ خلافت اولیٰ کے آغاز کی ان کی پیدائش ہے اور ان کا نام "فضل الرحمٰن" بھی حضرت خلیفہ اول نے ہی عطا فرمایا تھا "بسمل" انہوں نے بعد میں تخلص کیا۔ شعروشاعری سے بھی کچھ شغف رکھتے تھے۔ بتایا کرتے تھے کہ خلافت اولیٰ میں ایک بار وہ اپنے والدین کے ہمراہ قادیان گئے تھے ہمارے سارے کنبے کو حضرت خلیفہ اول کے گھر میں رہائش اختیار کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ گو چھوٹی عمر تھی فرماتے تھے خواب کی طرح حضرت خلیفہ اول کا چہرہ یاد ہے اور جو خوبصورت شبیہ مبارک تصویر میں ہے اس سے بہت زیادہ خوبصورت تھے۔

حضرت مصلح موعود کے ساتھ ان کی بیشمار یادگار ملاقاتیں ہیں۔ میٹرک کے لئے قادیان چلے گئے تھے اور ان کی کلاس کی الوداعی تقریب میں گروپ فوٹو بھی ہوا تھا اور انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے قدموں میں جگہ ملی تھی (کیا ہی اچھا ہو کہ یہ گروپ فوٹو ہمیں کہیں سے دستیاب ہو جائے)۔ والد صاحب کو طالب علمی میں حضور کے کندھے دبانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ 1924ء میں ان کے والد یعنی ہمارے دادا کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہمارے خاندان سے جلسہ سالانہ پر تعزیت بھی فرمائی تھی۔ والد صاحب کی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے 1943ء میں ایک ملاقات ہوئی۔ والد صاحب بھیرہ سے لاہور گئے ہوئے تھے، وہاں سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ملاقات کے لئے قادیان جا پہنچے۔ سوانح فضل عمر جلد پنجم صفحہ 426,425 پر اس ملاقات کا ذکر آ گیا ہے۔ والد صاحب کو 1939ء میں جبکہ خلافت جوبلی جلسہ منعقد ہوا تھا یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت پر 25 سال پورے ہونے پر سلور جوبلی منائی گئی تھی قادیان جلسہ سالانہ پر جانے اور حضور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ پاکستان معرض وجود میں آیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی پاکستان ہجرت کر کے تشریف لے آئے اور مرکز جدید ربوہ معرض وجود میں آیا۔ والد صاحب کو متعدد بار جلسہ سالانہ اور مشاورت اور دیگر جماعتی اور ذاتی کاموں کے سلسلہ میں ربوہ آنا پڑتا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے شرف ملاقات نصیب ہوتا رہا۔ 1950ء میں حضرت مصلح موعود بھیرہ کے دورہ پر تشریف لے گئے۔ والد صاحب اس وقت ہڈالی (ضلع خوشاب) میں تھے۔ وہاں سے بھیرہ تشریف لے گئے اور نہ صرف حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی زیارت اور ملاقات کی بلکہ آپ کی محبت میں ایک نظم بھی لکھی جس کے دو شعر یہ ہیں۔

جناب مرزا سے عالی گہر کو دیکھتے ہیں
خوشا کہ حضرت فضل عمر کو دیکھتے ہیں
بقول حضرت غالب یہاں یہ عالم ہے
کبھی ہم ان کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں

جلسہ سالانہ ربوہ پر والد صاحب اپنے بیوی بچوں کو باری باری لے جایا کرتے تھے اور بعض اوقات سارا کنبہ ہی حاضر ہوتا تھا۔ ایک جلسہ مجھے یاد ہے کہ پہلے اعلان ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو ڈاکٹری ہدایات کے مطابق تقریر وغیرہ سے منع کیا گیا ہے۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی پھر بھی تشریف لے آئے اور تقریر فرمائی۔ آنحضرت ﷺ کے ذکر پر رو پڑتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیماری کے ہی ایام تھے۔ والد صاحب کے ساتھ ہم تین بھائی یعنی محمد عبداللطیف، احمد سعید اختر اور راقم الحروف محمود مجیب اصغر تھے۔ حضرت مرزا عبدالحق صاحب، حضرت مصلح موعود کے پاس کرسی پر بیٹھے تھے (حضرت صاحب لیٹے ہوئے تھے) مصافحہ کرنے یا بات کرنے کی اجازت نہ تھی۔ میرے بڑے بھائی کا کہنا ہے کہ ایک بار ملاقات کے دوران والد صاحب کو حضرت مصلح موعود نے اپنے پاس بٹھا لیا تھا کہ دوستوں کا تعارف کرواتے جائیں۔

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا زمانہ آیا۔ والد صاحب کو ان کا کلاس فیلو ہونے کا شرف حاصل تھا اس لئے والد صاحب کو اچھی طرح پہچانتے تھے۔ جلسہ سالانہ ربوہ پر تو ملاقاتیں ہوتی ہی تھیں۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث پہلے دورہ یورپ سے اگست 1967ء میں واپس تشریف لائے تو بیت مبارک ربوہ میں ان دنوں جمعہ ہوتا تھا۔ میرے نکاح کے سلسلہ میں والد صاحب اور ہمارا سارا گھرانہ ربوہ آئے ہوئے تھے۔ 25/اگست کو جمعہ کے بعد تمام دوستوں کو حضرت خلیفہ ثالث نے شرف مصافحہ بخشا تھا ہم بھی اس بابرکت تقریب میں شامل تھے۔ اگلے روز 26/اگست 1967ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ازراہ شفقت بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں اس عاجز کے نکاح کا اعلان فرمایا تھا۔ میری بیوی مکرمہ مریم صدیقہ صاحب حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ یکے از 313 رفقاء مسیح موعود کی پوتی اور حضرت ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب کی بیٹی ہیں۔ میری بیوی کے بھائی میجر خلیل احمد ناصر کا بھی ساتھ ہی نکاح تھا۔ حضرت خلیفہ ثالث نے اس خاندان کا بڑی محبت سے ذکر فرمایا اور ہمارے بارے میں بھی فرمایا کہ یہ بھی بڑا مخلص خاندان ہے۔ اس موقع پر میرے والد صاحب بھی تشریف فرما تھے۔ یہ موقع بھی تاریخی یاد بن گیا ہے۔ اس موقع پر والد صاحب نے ایک دعائیہ نظم بھی لکھی تھی۔

غالباً 1973ء کی بات ہے۔ اس عاجز نے ملاقات کے لئے نام لکھوایا ہوا تھا سرگودھا کالج سے میرے بڑے بھائی بھی آ گئے تھے۔ انہیں بھی یہ عاجز ساتھ لے گیا محترم عبداللطیف صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری کو درخواست کی کہ بھائی کا نام بھی لکھ لیں۔ ملاقاتیں شروع ہو چکی تھیں۔ انہوں نے فرمایا جب آپ کا نام پکارا جائے تو بھائی کو بھی ساتھ لے آئیں۔ چنانچہ جب ہم کمرے میں داخل ہوئے تو غالباً دفتر والوں نے بتا دیا تھا کہ مجیب کا بھائی بھی ساتھ ہے۔ حضرت خلیفہ ثالث ہم دونوں بھائیوں کو اچھی طرح پہچانتے تھے۔ فرمایا "تم اس کے بھائی ہو یا یہ تمہارا بھائی ہے"۔ ساتھ ساتھ تبسم بھی فرما رہے تھے۔ بھائی کی نصرت جہاں سکیم میں گھانا کے لئے Selection ہو چکی تھی۔ حضرت صاحب نے جانے کا پروگرام بھی دریافت فرمایا اس ملاقات میں بڑا مزہ آیا۔

جب میں نے بی ایس سی انجینئرنگ کی تو جنوری 1967ء میں جلسہ ہوا تھا۔ والد صاحب ساتھ تھے۔ میں نے عرض کیا حضور انجینئرنگ تو کر لی ہے فرمایا۔ ماشاءاللہ پھر عرض کیا کہ سروس ملی تو ہے دعا کریں بہتر سروس مل جائے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ میں دعا کروں گا۔ چنانچہ واپس جاتے ہی معجزانہ طور پر ایک غیر ملکی فرم میں اس سے دوگنا تنخواہ پر حضور کی دعا سے نوکری مل گئی۔ 1968ء میں اریگیشن ریسرچ میں ایک انٹرویو دے کر دعا کے لئے ربوہ گیا اور ملاقات کے لئے نام لکھوایا۔ اس عاجز کے ساتھ برادر نسبتی سردار رفیق احمد صاحب مرحوم بھی تھے۔ عرض کیا انٹرویو دیا ہے اچھا ہو گیا ہے دعا کریں گورنمنٹ سروس مل جائے۔ فرمایا All That Glitters is Not Gold اس لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام والی دعا کیا کرو کہ اے میرے رب میں ہر خیر کا فقیر ہوں۔

1974ء میں ہم ربوہ شفٹ ہو گئے ان دنوں اس عاجز کی ڈیوٹی لاہور میں تھی۔ ہر ہفتہ آ جاتا تھا اور ملاقات کے لئے نام لکھوا دیتا تھا۔ اکثر والد صاحب بھی ساتھ ہوتے تھے۔ ان دنوں حضرت خلیفہ ثالث سے اجتماعی ملاقاتیں ہوتی تھیں۔ اتفاق سے ایک ملاقات میں میرا بیٹا عزیزم محمود منیر اکبر بھی تھا۔ والد صاحب کو مخاطب کر کے اور میری طرف اشارہ کر کے مسکراتے ہوئے فرمایا "یہ آپ کا بیٹا ہے؟" اور پھر اس طرح مجھے مخاطب کر کے مسکراتے ہوئے فرمایا "اور یہ تمہارا بیٹا ہے؟" ایک عجیب پیار اور پاکیزہ مزاح تھا جس کا لطف اب تک محسوس ہوتا رہتا ہے۔ ایک بار اعلان ہوا ربوہ کے مقامی لوگ ملاقات نہیں کر سکتے۔ والد صاحب ایک دو ملاقاتوں میں نظام کے احترام میں نہ گئے۔ تیسری ملاقات میں مجھے فرمایا "مجیب! تمہارے ابا نہیں آئے!" اس کے بعد والد صاحب نے پھر جانا شروع کر دیا۔ ایک ملاقات میں میری اہلیہ کے سب سے چھوٹے چچا نے امریکہ کا ویزا ملنے پر کھڑے ہو کر اجازت مانگی حضور نے اجازت دی۔ میں بھی بیوقوفی میں کھڑا ہو گیا اور عرض کیا حضور! میرے لئے بھی دعا کریں باہر چلا جاؤں۔ فرمایا تم کو کس نے کہا ہے کہ تم پاکستان رہ کر خدمت نہیں کر سکتے!" چنانچہ خدا کے بندوں کے منہ سے نکلی ہوئی باتوں کو اللہ تعالیٰ کس طرح پوری کر دکھاتا ہے۔ یہ خاکسار و نابکار پاکستان میں ہی دو ضلعوں کا دو دو بار امیر منتخب ہوا اور اس طرح خدمت کی توفیق ملی۔ اسی

طرح ذیلی تنظیموں میں خدمت کا موقع ملا۔ اسلام آباد کا قائد بنا۔ راولپنڈی ضلع کا نائب قائد۔ انصاراللہ میں گیا تو ناظم ضلع مظفرگڑھ بنا۔ پشاور گیا تو ناظم ضلع بنوں کوہاٹ وغیرہ بنا دیا گیا۔ قلمی خدمات بھی زیادہ تر پاکستان رہ کر ہی ہوئیں۔ حیات ناصر، مولانا عبدالکریم سیالکوٹی اور بچوں کے لئے سات کتب اور باہر جانے کی خواہش بھی پوری ہوئی۔ چار پانچ سال نیسپاک کی طرف سے سلطنت عمان کے پراجیکٹس پر رہا۔

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

1971ء کی جنگ کے دوران جس غیرملکی فرم میں ملازمت تھی وہ لوگ عارضی طور پر اپنے ملک چلے گئے۔ ملازمت معلق سی ہوگئی۔ دعا کے لئے بھیرہ سے ربوہ حاضر ہوا۔ ان دنوں والدہ محترمہ بھی کچھ علیل تھیں۔ حضرت خلیفہ ثالث کو ملاقات پر دعا کے لئے عرض کیا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ فضل کرے گا اور اپنی والدہ کو میرا سلام کہنا۔ چنانچہ سروس بھی بحال رہی اور والدہ محترمہ بھی صحت یاب ہوگئیں۔

معجزانہ طور پر وزارت پانی وبجلی اسلام آباد میں Adhoc Basis پر Overseas Project Coordination Cell معرض وجود میں آیا۔ نیسپاک چونکہ اسی وزارت کے ماتحت ہے اس لئے مجھے ڈیپوٹیشن پر اسلام آباد بھجوایا گیا۔ سیکٹر E6/1 میں گھر بھی انہوں نے کرائے پر لے کر دیا۔ جنوری 1979ء سے جون 1982ء تک عملاً میں اسلام آباد میں رہا۔ اس دوران حضرت خلیفہ ثالث سے وہاں بھی بڑی کثرت سے ملاقاتیں ہوئیں۔ ایک یادگاری ملاقات ہے۔ میری والدہ عزیزہ بیگم صاحبہ مرحومہ ساتھ تھیں۔ بڑی بہن زینت النساء صاحبہ بھی تھیں، چھوٹی بہن نصرت رفاقت احمد صاحبہ بھی تھی، دو چھوٹے بھائی طارق منصور احمد صاحب اور خالد بلال احمد صاحب بھی تھے۔ اس عاجز کے اہل وعیال بھی تھے۔ غالباً بڑی بہن کے بچے بھی تھے اور چھوٹی بہن کی نومولودہ بچی بھی تھی۔ حضرت خلیفہ ثالث کا سارا ڈرائنگ روم بھر گیا۔ فرمایا سب سے تعارف کرواؤ۔ میری والدہ سے باتیں کررہے تھے۔ اس نابکار کے بارہ میں فرمایا خدا نے آپ کو ہیرا بیٹا دیا ہے۔ آپ سب کے لئے دعا کے لئے لکھتا رہتا ہے۔ حضرت خلیفہ ثالث سے آخری ملاقات بھی اسلام آباد میں ہوئی۔ چند ماہ سلطنت عمان رہ کر آیا تھا فرمایا ''مجیب تم کہاں! تم تو باہر گئے ہوئے تھے۔ ابھی میں نے کل تمہارے خط کا جواب دیا ہے''۔ اس روز شام کو حضرت خلیفہ ثالث کو دل کا حملہ ہوا اور چند دنوں بعد ہی اللہ کو پیارے ہوگئے۔ آج بھی نظارہ نظروں کے سامنے ہے کہ 9 جون 1982ء کو جب اسلام آباد سے ربوہ کے لئے قافلہ روانہ ہوا تو دعا کے وقت یہ عاجز حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے ساتھ جڑ کر کھڑا ہوا تھا۔ پہلی بیعت عام 10 جون 1982ء کو تھی مجھے بیت مبارک ربوہ میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ حضرت خلیفہ رابع کو پگڑی میں قریب سے دیکھنے کا بڑا شوق تھا۔ خلیفہ بننے کے جلد ہی بعد بیت مبارک کے محراب کے باہر مصافحہ کرنے کا موقع ملا۔ جانتے اور پہچانتے تو پہلے سے ہی تھے۔ فوراً میری بہن طاہرہ کا پوچھا کہ رشتہ ہوا ہے کہ نہیں؟ خلافت رابعہ کے آغاز پر جلد ہی رمضان شروع ہو گیا تھا۔ 29 رمضان کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت افطاری کے لئے اپنے دولت خانہ پر دعوت دی۔ صرف چار مہمان تھے۔ محترم چوہدری انور حسین صاحب ان کے ساتھ محترم لطیف احمد صاحب (جو ناظم ضلع تھے اور اکثر چوہدری صاحب کے ساتھ ہوا کرتے تھے) تیسرا یہ عاجز تھا اور چوتھے خدام الاحمدیہ کے اس زمانہ کے ایک کارکن ملک نسیم احمد صاحب تھے۔ اس عاجز سے دریافت فرمایا آپ انشاء اللہ تعالیٰ کب مسقط جا رہے ہیں''؟ چند دنوں میں روانگی کا پروگرام تھا۔ پھر 1982ء کے جلسہ سالانہ پر ملاقات ہوئی۔ غالباً 1983ء کی پہلی سہ ماہی تھی۔ مسقط سے یہ عاجز آیا تھا۔ والدین، بیوی، بچوں اور دو چھوٹے بھائیوں سمیت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات ہوئی (میرا چھوٹا بیٹا محمود فاتح احسن اس وقت تین سال کا تھا)۔ ایک کلائی کی گھڑی مسقط سے لایا تھا تحفہ پیش کیا۔ حضرت خلیفہ رابع نے قبول فرمالیا۔

1982ء اور 1983ء کے جلسہ سالانہ پر شعبہ ترجمانی کے آلات پر محترم منیر احمد فرخ صاحب کے ساتھ ڈیوٹی تھی۔ ان کے ساتھ ہی ملاقات ہوئی تھی اور اپنے بچوں کے ساتھ بھی۔ پھر پاکستان میں آخری زیارت اور ملاقات 1984ء کی شوریٰ پر ہوئی جس میں یہ عاجز سلطنت عمان کا نمائندہ بن کر آیا تھا۔ 1983ء میں غیرملکی نمائندگان کے ساتھ بھی جلسہ سالانہ کے بعد تحریک جدید کے احاطہ میں شوریٰ ہوئی تھی۔ اس میں بھی شامل ہونے کا موقع ملا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی 29/اپریل 1984ء کو اضطراری حالات میں ہجرت ہوگئی۔ 1985ء میں انگلستان کا باقاعدہ جلسہ سالانہ ہوا جس میں دنیا بھر سے لوگوں نے شمولیت کی توفیق پائی۔ ترجمانی کی ٹیم میں شامل ہونے کے لئے یہ عاجز بھی مسقط سے لندن آیا اور ڈیوٹی کی وجہ سے حضرت خلیفہ رابع کو بڑے قریب سے سنتا اور دیکھتا رہا۔ دوبار ملاقات بھی ہوئی۔ 2000ء میں پھر لندن جلسہ پر جانے کا موقع ملا۔ تفصیلی ملاقات ہوئی۔ حیات ناصر کا پوچھتے رہے۔ بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ حضرت خلیفہ ثالث کی متفرق آیات کی تفسیر پر کام کے ذکر پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ یہ بھی دریافت فرمایا کہ بیگم صاحبہ بھی آئی ہیں؟ عرض کیا نہیں آسکیں۔ پھر 2002ء میں بیگم کو لے کر گیا۔ بچی ماریہ سطوت واقفہ نو بھی ہمراہ تھی۔ بڑا بیٹا محمود منیر اکبر لندن میں ہی تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بیماری کی وجہ سے تصویر کی خواہش دل میں ہی رہ گئی۔ تاہم حضور نے پہچان لیا تھا تحفہ بھی قبول فرمالیا تھا اور بچی اور بچے کو چاکلیٹ عنایت فرمائے تھے۔ 2002ء اور اس سے قبل 2000ء میں ہی مجلس سوال وجواب میں سوال کرنے کا بھی موقع ملا تھا۔ بچوں کے پروگرام 2002ء میں خاکسار کی بچی نے انگریزی میں تقریر کی جو خاکسار نے تیار کر کے دی تھی اور اس میں حضرت مسیح موعود کے الہامات بھی Quote کئے تھے۔ جب بھی بچی الہام پڑھتی حضور بچی کی طرف دیکھتے۔ 2000ء میں مرکزی عاملہ IAAAE اور یو۔کے کی عاملہ IAAAE کا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ گروپ فوٹو بھی ہوا تھا۔ اس میں خاکسار بھی شامل تھا۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا وصال ہوا۔ خاکسار، اٹک، راولپنڈی، ربوہ کے درمیان سفر پر تھا۔ ربوہ پہنچ کر صورتحال کا پتہ چلا۔ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر لندن جانے کا انتظام کیا۔ محمد اسلم شاد منگلا صاحب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا فون آیا تھا کہ یہ عاجز بھی امیر ضلع ہونے کے حوالے سے انتخاب خلافت کمیٹی کا ممبر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کا عظیم جلوہ تھا۔ بہت پہلے خواب میں دیکھا تھا کہ بیت اقصیٰ (دُور کی بیت) میں انتخاب خلافت میں شامل ہوں۔ اس کی تعبیر اس طرح ظاہر ہوئی کہ پاکستان سے دور بیت فضل لندن میں انتخاب ہوا۔ جس صف میں انتخاب کے وقت حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ) بیٹھے ہوئے تھے اسی صف میں یہ عاجز بھی بیٹھا تھا۔ اس کیفیت کو جو دل نے اس وقت محسوس کی زبان اسے بیان کرنے سے قاصر ہے ''خلیفہ خدا بناتا ہے''۔ علم الیقین سے عین الیقین اور حق الیقین کی حدود تک پہنچا۔ حضرت صاحب نے انتخاب کمیٹی کے ساتھ انفرادی مصافحہ اور معانقہ اور مبارک عرض کرنے پر تین بار گلے لگتے ہوئے یہی فرمایا ''میرے لئے بہت دعا کریں، میرے لئے بہت دعا کریں، میرے لئے بہت دعا کریں''۔ اللہ تعالیٰ نے خلافت کے ساتھ میری محبت کو قبول فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے تابوت کو نماز جنازہ سے پہلے کندھے دینے کے لئے معجزانہ طور پر اللہ تعالیٰ نے اس مقام پر اس عاجز کو پہنچا دیا۔ جہاں گاڑی سے اتار کر اور پنڈال تک لانے میں کندھا دینے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اگلے دن جمعہ تھا بیت فضل لندن میں جگہ مل گئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا پہلا خطبہ جمعہ سننے اور حضور کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ پھر جمعہ کے بعد ہلکی پھوار تھی۔ محمود ہال میں پھر شرف مصافحہ و معانقہ نصیب ہوا۔ اجازت مانگی کہ باقاعدہ چھٹی لے کر نہیں آسکا۔ فرمایا بہت اچھا۔ افسوس کہ سروس کے بندھن نے حضور کے امراء اضلاع پاکستان کے ساتھ گروپ فوٹو سے محروم کردیا۔ پھر 2003ء کے جلسہ کے لئے لندن پہنچے۔ چند دن پہلے بڑے بیٹے کا نکاح تھا۔ نکاح تو مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے پڑھا لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں۔ دعا کے بعد دروازے کی طرف جانے کی بجائے حضرت صاحب نے رخ اس عاجز کی طرف کر دیا اور مبارکباد دی اور شرف مصافحہ ومعانقہ عطا فرمایا۔ اس کے بعد ہماری فیملی ملاقات تھی یعنی اہلیہ دو بچیاں اور بیٹا جس کا نکاح ہوا تھا۔ جہاں نکاح ہوا تھا اس فیملی کا دریافت فرمایا۔ گروپ فوٹو بھی ہوا۔ پھر 2004ء میں خاکسار اور خاکسار کی سب سے چھوٹی بچی لندن گئے اور حضور سے ملاقات ہوئی۔ فرمایا آپ ماشاء اللہ ہر سال آجاتے ہیں۔ 2005ء میں جلسہ سالانہ قادیان پر ملاقات ہوئی۔ اب تو جہاں جہاں بچے بچیاں رہتے ہیں۔ ان ممالک میں بچیوں اور دامادوں سے ملاقاتیں ہوتی ہیں۔ میرے ایک داماد کو جاپان میں ایک ہفتہ حضرت صاحب کی گاڑی چلانے کا شرف حاصل ہوا۔ ملتے ہی فرمایا ''آپ مجیب اصغر صاحب کے داماد ہیں؟'' سبحان اللہ۔ ہمارا رب بڑا پیار کرنے والا ہے۔ جو ماضی میں گزر چکا ہے وہ خواب میں دکھا دیتا ہے اور اس حقیقی سرمائے میں اضافے کرتا رہتا ہے۔ اس کا جتنا شکر کیا جائے کم ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے اور نسلاً بعد نسلٍ یہ سرمایہ جمع ہوتا چلا جائے اور ہماری مغفرت کا باعث بن جائے۔ آمین

بچپن سے متعدد بار 1965ء تک اور اس کے بعد بھی حضرت مصلح موعود کی خواب میں زیارت ہوتی رہی ہے اور اس کے بعد بڑی کثرت سے حضرت خلیفہ ثالث اور حضرت خلیفہ رابع اور اب کبھی ان میں سے کسی کے ساتھ کبھی اکیلے حضرت خلیفہ خامس کی خواب میں زیارت ہوتی ہے۔ میری بڑی بیٹی حضرت خلیفہ رابع کی وفات سے حضرت خلیفہ خامس کے انتخاب تک جو چند راتیں آئیں بڑی باقاعدگی سے بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کو خواب میں دیکھتی رہی۔ اللہ تعالیٰ نے کثرت سے اشارے کئے ہوئے تھے۔ آنے والے خلیفہ کے بارہ میں۔ اللہ تعالیٰ خلیفہ وقت کی صحت اور عمر میں بے حد برکت دے اور اس تعلق کو خلوص اور اطاعت کے جذبے کے ساتھ بڑھاتا رہے اور ہمارے بچے اور آئندہ نسلیں بھی خلیفہ وقت سے للّٰہی محبت کرنے والی ہوں۔ اعلیٰ قسم کی اطاعت کرنے والی ہوں اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والی ہوں اور خوب سے خوب تر ہو کر خلیفہ وقت کے ساتھ تعلق بڑھتا چلا جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''جو شخص خلافت کے لئے منتخب ہوتا ہے اس سے بڑھ کر دوسرا اس منصب کے سزاوار اس وقت ہرگز نہیں ہوتا۔ کیسی آسان بات تھی کہ خداتعالیٰ جس کو چاہے مصلح مقرر کر دے۔ پھر جن لوگوں نے خدا کے ان مامور کردہ منتخب بندوں سے تعلق پیدا کیا انہوں نے دیکھ لیا کہ ان کی پاک صحبت میں ایک پاک تبدیلی اندر ہی اندر شروع ہو جاتی ہے اور خداتعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط اور مستحکم کرنے کی آرزو پیدا ہونے لگتی ہے''۔ (حقائق الفرقان جلد سوم ص 226)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ارشاد ہے ''ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اس کے شکرگزار بندے بن کر اپنی زندگیوں کے دن گزاریں اور جماعت کے اندر اتحاد اور اتفاق کو ہمیشہ قائم رکھیں اور اس حقیقت کو کبھی نظرانداز نہ کریں کہ سب بزرگیاں اور ولایت خلافت راشدہ کے پاؤں کے نیچے ہے''۔

(تعمیر بیت اللہ کے 23 عظیم الشان مقاصد ص 116)

غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود۔ یکے از 313

حضرت میاں محمد حیات صاحب۔ جہلم

حضرت میاں محمد حیات صاحب ولد نظام الدین صاحب موضع چک جانی تحصیل پنڈ دادن خان ضلع جہلم کے رہنے والے تھے۔ آپ تقریباً 1864ء میں پیدا ہوئے، تعلیم حاصل کرنے کے بعد ریلوے پولیس میں ملازم ہوئے۔

بیعت

1892-93ء میں آپ بسلسلہ ڈیوٹی ریلوے سٹیشن بھیرہ پر متعین تھے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا دعویٰ مہدویت کا اشتہار دیکھنے یا سننے میں آیا اس پر آپ نے حضرت اقدس کی خدمت میں ایک خط لکھا جس میں اپنی جان کو حضور کے سپرد کرتے ہوئے لکھا کہ میرے پاس تلوار اور ڈھال ہے جہاں حضور حکم کریں حاضر ہو جاؤں، اس خط کے جواب میں حضور کی طرف سے ایک پوسٹ کارڈ آیا جس کے شروع میں علاوہ بسم اللہ کے کلمہ توحید بھی پورا درج تھا حضور نے فرمایا ہمارا جہاد یہ ہے کہ اپنی جگہ سے تمام دنیا میں حق کی آواز پہنچائیں، درود شریف، لاحول اور استغفار بکثرت پڑھنے کی تاکید کی اور پانچوں نمازوں کی باقاعدہ ادائیگی اور حتی المقدور تہجد پڑھنے کو بھی فرمایا۔

کچھ عرصہ بعد آپ ملازمت سے مستعفی ہو کر قادیان میں آ رہے اور کچھ عرصہ یہیں رہے۔ حضور کو جب معلوم ہوا کہ آپ نوکری چھوڑ کر آئے ہیں تو حضور نے دوبارہ ملازمت اختیار کرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ آپ دوبارہ ضلع پولیس میں بھرتی ہو گئے۔

آپ کی نیکی اور تقویٰ کے آپ کے ساتھی قائل تھے، فرصت کا وقت آپ تلاوت قرآن کریم اور کتب بینی میں خرچ کرتے، جب کبھی تفتیش کے لیے باہر جاتے اپنے کھانے کا بندوبست علیحدہ رکھتے یہاں تک کہ گاؤں والوں سے لسی تک لینے سے پرہیز کرتے۔

آپ دعوت الی اللہ کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے، جہلم شہر میں آپ کو تقریباً تمام مذہب وملت کے سربرآوردہ سرکاری و غیر سرکاری لوگوں میں رسوخ حاصل تھا اور سب کو دعوت الی اللہ کرتے حتیٰ کہ سرکاری افسروں کو بھی بے دھڑک پیغام حق پہنچاتے، بڑے بڑے عالموں سے خواہ وہ کسی مذہب وملت کے ہوتے گفتگو کرنے سے نہ گھبراتے، دعوت الی اللہ کے جوش کا یہ عالم تھا کہ موقع ملنے پر آپ اپنی ڈیوٹی اور آفیشل پوزیشن کا بھی خیال نہ کرتے، دین کے مقابلے میں دنیوی کاموں کو ثانوی حیثیت دیتے۔ جب سے آپ حضرت مسیح موعود کے حلقہ غلامی میں آ گئے حضور کی محبت اور کشش سب رشتوں پر غالب آ گئی چنانچہ جب بھی رخصت لیتے تو بجائے وطن جانے کے قادیان چلے جاتے اور حضور کی خدمت اور صحبت میں رہ کر برکت و فیض حاصل کرتے۔

حضرت مسیح موعود جب کرم دین کے مقدمے کے سلسلے میں 1903ء میں جہلم تشریف لا رہے تھے تو آپ نے حضور کی خدمت میں دن رات حاضر رہنے کے لیے رخصت حاصل کر لی اور اللہ تعالیٰ نے خدمت کی توفیق دی۔ آپ بیان کرتے ہیں:

جب حضرت مسیح موعود کرم دین کے مقدمہ میں جہلم تشریف لے گئے تو میں ان دنوں مین لائن پولیس میں تھا اور میں نے حضرت صاحب کی تشریف آوری پر تین دن کی رخصت حاصل کر لی تھی، جب حضرت مسیح موعود کی گاڑی جہلم کے سٹیشن پر پہنچی تو سٹیشن پر لوگوں کا اس قدر ہجوم تھا کہ بس جہاں تک نظر جاتی تھی آدمی ہی آدمی نظر آتے تھے اور مرد، عورت، بچے، جوان، بوڑھے پھر ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، یورپین ہر مذہب وقوم کے لوگ موجود تھے اس قدر گھمسان تھا کہ پولیس اور سٹیشن کا عملہ باوجود قبل از وقت خاص انتظام کرنے کے قطعاً کوئی انتظام قائم نہ رکھ سکتے تھے اور اس بات کا سخت اندیشہ پیدا ہو گیا تھا کہ کوئی شخص ریل کے نیچے آ کر کٹ نہ جائے یا لوگوں کے ہجوم میں دب کر کوئی بچہ یا عورت یا کمزور آدمی ہلاک نہ ہو جاوے۔ لوگوں کا ہجوم صرف سٹیشن تک ہی محدود نہیں تھا بلکہ سٹیشن سے باہر بھی دور دراز فاصلہ تک ایک سا ہجوم چلا جاتا تھا اور جس جگہ بھی کسی کو موقعہ ملتا تھا وہ وہاں کھڑا ہو جاتا تھا حتیٰ کہ مکانوں کی چھتوں اور درختوں کی شاخوں پر لوگ اس طرح چڑھے بیٹھے تھے کہ چھتوں اور درختوں کے گرنے کا اندیشہ ہو گیا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ایک انگریز اور لیڈی فوٹو کا کیمرا ہاتھ میں لیے ہوئے ہجوم میں گھرے ہوئے کھڑے تھے کہ کوئی موقع ملے تو حضرت صاحب کا فوٹو لے لیں مگر کوئی موقعہ نہ ملتا تھا اور میں نے سنا تھا کہ وہ پچھلے کئی سٹیشنوں سے فوٹو کی کوشش کرتے چلے آ رہے تھے مگر کوئی موقع نہیں ملا۔ جب حضرت مسیح موعود ریل سے اُتر کر اس کوٹھی کی طرف روانہ ہوئے جو سردار ہری سنگھ رئیس اعظم جہلم نے آپ کے قیام کے لئے پیش کی تھی تو راستہ میں تمام لوگ ہی لوگ تھے اور آپ کی گاڑی بصد مشکل کوٹھی تک پہنچی۔ جب دوسرے دن آپ عدالت میں تشریف لے گئے تو مجسٹریٹ ڈپٹی سنسار چند آپ کی تعظیم کے لیے سروقد کھڑا ہو گیا اور اس وقت وہاں لوگوں کا اس قدر ہجوم تھا کہ جگہ نہیں ملتی تھی بعض لوگ عدالت کے کمرے میں الماریوں کے اوپر اور بعض مجسٹریٹ کے چبوترے پر چڑھے ہوتے تھے۔ جہلم میں اتنے لوگوں نے حضرت صاحب کی بیعت کی کہ ہمارے وہم وخیال میں بھی نہ تھا۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ 69,70 از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

تحریرات حضرت مسیح موعود میں ذکر

1897ء میں حضور نے اپنی کتاب ''انجام آتھم'' میں اپنے 313 کبار رفقاء کے نام درج فرمائے ہیں حضور نے اپنے ان رفقاء کے متعلق فرمایا:

''یہ تمام (رفقاء) خصلت صدق وصفا رکھتے ہیں اور حسب مراتب جس کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے بعض بعض سے محبت اور انقطاع الی اللہ اور سرگرمی دین میں سبقت لے گئے ہیں، اللہ تعالیٰ سب کو اپنی رضا کی راہوں میں ثابت قدم کرے اور وہ یہ ہیں.....''

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد نمبر 11 صفحہ 325)

188۔ محمد حیات صاحب. چک جانی، جہلم

7 مارچ 1907ء کو حضور کو الہام ہوا پچیس دن۔ یا یہ کہ پچیس دن تک۔ جس سے یہ تفہیم ہوئی کہ آئندہ پچیس دنوں تک جو 31 مارچ تک بنتے ہیں کوئی نیا واقعہ ظاہر ہونے والا ہے۔ چنانچہ 31 مارچ 1907ء کو آسمان سے ایک شہاب ثاقب قریباً 3 بجے دوپہر ٹوٹا جو ملک میں ہر جگہ دیکھا گیا، حضور نے اپنی الہامی پیشگوئی کا ذکر اپنی کتاب ''حقیقۃ الوحی'' میں کیا ہے ساتھ ہی پچاس سے زائد گواہیاں بھی درج فرمائی ہیں جس میں حضرت حیات محمد صاحب کانسٹیبل پولیس جہلم کی گواہی درج ہے، آپ حضور کی خدمت میں لکھتے ہیں:

''اس بات سے بڑی خوشی ہوئی کہ جس نشان کی نسبت یہ خبر دی گئی تھی کہ 31 مارچ یا مارچ کے اکتیسویں دن پورا ہوگا وہ نشان آسمانی انگار کے ظہور سے ظاہر ہو گیا۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 530)

ہجرت قادیان

ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد 1920ء میں آپ قادیان ہجرت کر کے چلے آئے یہاں پہنچ کر سلسلہ کے مختلف کام آنریری طور پر کیے۔ آپ بڑھاپے میں بھی جوانوں کی طرح کام کرتے تھے آپ کے اندر ایک مومنانہ جذبہ اور عشق تھا جو کام کے وقت آپ سے ظاہر ہوتا، حکم ملنے پر نہ دن دیکھتے نہ رات، نہ بھوک نہ پیاس۔ خدمتِ سلسلہ کو اپنے ذاتی کاموں اور آراموں پر ترجیح دیتے آپ کو حضرت اقدس کی پاک اولاد سے والہانہ محبت تھی، اسی طرح حضرت مسیح موعود کے باقی خاندان سے بھی محبت تھی اور حتی المقدور سب سے ملاقات رکھتے۔ پیغامیوں کے فتنہ کا مقابلہ آپ نے ہر جگہ کیا اور ان کے دام تزویر سے اپنے متعلقین کو بچایا۔

وفات

آپ نے 14 جولائی 1946ء کو بروز اتوار قادیان میں وفات پائی، اخبار الفضل نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

''قادیان 14 ماہ وفا...افسوس آج جمعدار حیات محمد صاحب جہلمی مہاجر اور (رفیق) حضرت مسیح موعود 82 سال کی عمر میں فوت ہو گئے .... جنازہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھایا اور مرحوم کو قطعہ خاص میں دفن کیا گیا، احباب بلندیٔ درجات کے لیے دعا کریں۔'' (الفضل 15 جولائی 1946ء صفحہ 1)

آپ کی بیوی کا نام محترمہ رانی بی بی تھا جنہوں نے حضور کے سفر جہلم کے دوران ہی بیعت کا شرف پایا تھا اور حضرت اقدس کی زیارت سے مشرف ہوئیں اخبار البدر میں سفر جہلم کے دوران بیعت کرنے والوں میں آپ کا نام موجود ہے، اس بیوی سے حصول اولاد کے لیے آپ نے حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی، حضور کی دعاؤں کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹا عطا فرمایا، یہ بیٹا مکرم صوبیدار میجر محمد عبدالرحمٰن صاحب تھے۔ انھوں نے ہی آپ کے حالات زندگی اخبار الفضل 20/اگست 1946ء صفحہ 5 پر شائع کرائے جس کے ابتدا میں لکھا:۔

میرے والد محترم حیات محمد صاحب پنشنر جہلمی کی وفات 14,13 جولائی 1946ء کی درمیانی شب کو ساڑھے تین بجے ہوئی، مرحوم حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود مہدی مسعود کے ابتدائی خادم اور 313 رفقاء میں سے تھے اور قطعہ خاص بہشتی مقبرہ میں جگہ پائی۔

آپ کے پوتے مکرم ملک عبدالمالک صاحب آج کل کوئٹہ میں رہتے ہیں۔

عفو اور درگزر

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ آپ کے کچھ مخالف پکڑے گئے تو مجسٹریٹ نے کہا کہ میں اس شرط پر مقدمہ چلاؤں گا کہ مرزا صاحب کی طرف سے سفارش نہ آئے کیونکہ اگر انہوں نے بعد میں معاف کر دیا تو پھر مجھے خواہ مخواہ ان کو گرفتار کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ مگر دوسرے دوستوں نے کہا کہ نہیں اب انہیں سزا ضرور ہی ملنی چاہئے۔ جب مجرموں نے سمجھ لیا کہ اب سزا ضرور ملے گی تو انہوں نے حضرت صاحب کے پاس آ کر معافی چاہی تو حضرت صاحب نے کام کرنے والوں کو بلا کر فرمایا کہ ان کو معاف کر دو۔ انہوں نے کہا ہم تو اب وعدہ کر چکے ہیں کہ ہم کسی قسم کی سفارش نہیں کریں گے تو حضرت اقدس فرمانے لگے کہ وہ جو معافی کے لئے کہتے ہیں تو ہم کیا کریں۔ مجسٹریٹ نے کہا دیکھا وہی بات ہوئی جو میں پہلے کہتا تھا مرزا صاحب نے معاف ہی کر دیا۔

(خطبات محمود جلد 10 صفحہ 277)

احتشام البدر صاحب

ڈیما ستھنیز۔ قدیم یونان کا خطیب

مسلسل محنت اور عزم صمیم ہر مشکل کو حل کر دیتا ہے

323 قبل مسیح کا سال یونان کی تاریخ بلکہ عالمی تاریخ میں نہایت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس سال یونان کی تین اہم شخصیات کی وفات ہوئی۔ یہ تین ہستیاں ارسطو، سکندراعظم اور ڈیماستھنیز (Damosthenes) تھیں۔ اول الذکر دوشخصیات سے تو سبھی واقف ہیں مگر ڈیماستھنیز کے بارہ میں بہت کم لوگ جانتے ہیں۔

یونان کی ایک شہری ریاست ایتھنز (Athens) کے زوال کے زمانہ میں ایک امیر تلوار ساز کے ہاں ایک کمزور اور نحیف سے بچے کی پیدائش ہوئی۔ یہ بچہ اتنا کمزور تھا کہ اس کی ماں نے اسے جمنیزیم سے روک دیا جہاں ہر یونانی بچہ ورزش کے لئے جانے کا پابند تھا۔

چونکہ یونان میں اس وقت جنگ کا دور تھا، اس لئے عموماً ہر نوجوان یا تو بری فوج میں جاتا یا بحری فوج میں۔ لیکن یہ بچہ اپنی جسمانی کمزوری کی بناء پر ان دونوں شعبوں میں جانے سے قاصر تھا۔ اب سوال یہ پیدا ہوا کہ آخر اس بچے کے لئے کون سا پیشہ بہتر رہے گا؟ اگر اس کا جسم سخت مشقت نہیں کرسکتا تو شاید اس کا ذہن کرسکتا ہو۔ اس دور میں ایتھنز میں فلسفہ اور خطابت کے سکول بہت مشہور تھے۔ نیز ایتھنز میں یونان کے مشہور ترین خطیب پیدا ہو چکے تھے جن کا ثانی پورے یونان میں کوئی نہ تھا یعنی تھیسٹوکلیز (Thestocles) اور پریکلیز (Pericles)۔ ان وجوہات کی بناء پر جسمانی طور پر کمزور لیکن ذہنی طور پر مضبوط اس بچے نے خطابت کو اپنے مستقبل کے لئے چن لیا اور ایتھنز میں موجود دو بڑے سکولوں میں سے اسائیس (Isaeus) کے سکول میں گرامر اور لسانیات کے مضامین پڑھنے شروع کر دیئے۔ اس کمزور سے بچے کا نام ڈیماستھنیز تھا جس کی پیدائش کے سات سال بعد اس کے والد کی وفات ہوگئی۔

ڈیماستھنیز کے والد نے وفات سے پہلے اپنی تمام جائیداد اپنے تین رشتہ دار دوستوں کی نگرانی میں دے دی تھی۔ جب ڈیماستھنیز 16 سال کا ہوا جو کہ ایتھنز میں بلوغت کی عمر تھی تو اسے معلوم ہوا کہ تینوں نگرانوں نے اس کے حصہ وراثت کو ہضم کرلیا ہے۔ چنانچہ والد کے ترکہ کے 14 ٹیلنٹ میں سے صرف 2 ٹیلنٹ باقی بچے تھے۔ جب اس نے نگرانوں سے بات کی تو انہوں نے کہہ دیا کہ وصیت گم ہو چکی ہے اور یہی کچھ اسے مل سکتا ہے۔

بظاہر تو یہ ڈیماستھنیز کے لئے ایک بہت بڑی بدقسمتی تھی لیکن اس کے ذریعہ سے ہی اسے اپنے حق کے حصول کے لئے عدالت میں بولنے کا موقع ملا اور یوں اس کے پڑھے ہوئے علوم کو عملی شکل مل سکی۔ لیکن عدالت میں کچھ عرصہ جانے کے بعد اسے احساس ہو گیا کہ اس نے اپنی صلاحیتوں کا غلط اندازہ لگایا تھا۔ اس کے دلائل دقیانوسی اور نہایت طویل تھے، آواز باریک، سانس کمزور اور انداز بیان بے ربط تھا۔ نہایت بے بس اور ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ اس نے عدالت کو الوداع کیا۔

خوش قسمتی سے اس کا ایک دوست مشہور اداکار آرکانٹوس (Arkantos) تھا جس نے ڈیماستھنیز کو اس کی کمزوریوں کے بارہ میں آگاہ کیا۔ اس نے کہا ’’جیتنے کے لئے تمہیں دلفریب انداز اور منفرد لہجے کو اپنانا ہوگا‘‘۔ چنانچہ اس دوست نے ڈیماستھنیز کو سوفوکلیس (Sophocles) اور یوری پائیڈیز (Euripides) کے ڈراموں میں سے کچھ پیرے دیئے اور ان کو پڑھنے کی مشق کروائی اور بالآخر وہ اس نوجوان کے حوصلے کو بلند کرنے میں کامیاب ہوگیا۔

ڈیماستھنیز نے جس طریقے سے محنت کی اور پھر شہرت کے بام عروج پر پہنچا، وہ مستقبل کے کسی بھی طالبعلم کے لئے ایک درس کا درجہ رکھتی ہے۔ بہترین مقرر اور اعلیٰ درجہ کا لکھاری بننے کے لئے اس نے ایک جہد مسلسل کا آغاز کیا۔ اسے اس بات کا پورا احساس تھا کہ بغیر کافی معلومات اور علم کے، کوئی بھی شخص خطابت میں دسترس اور فن تحریر میں کمال حاصل نہیں کرسکتا۔ چنانچہ اُس نے تھیوسی ڈائڈیز (Theosidydes) اور افلاطون کے افکار کا مطالعہ کیا اور آئسوکریٹس (Isocrates) کے دروس میں باقاعدگی کے ساتھ شامل ہوتا رہا۔ مسلسل مطالعہ نے اس کے ذہن کو ایک مخصوص نہج دی۔ اب اس کے سامنے دوسرا چیلنج تھا۔ یعنی فن خطابت میں مہارت کا حصول۔ اسے اپنا کپکپاہٹ زدہ لہجہ ٹھیک کرنا تھا، اپنا انداز دلفریب کرنا تھا۔ اپنی آواز کے اتار چڑھاؤ پر مکمل گرفت حاصل کرنی تھی۔ اس کام کے لئے اس نے منہ میں کنکر ڈال کر بولنے کی مشق کی۔ آواز کی پختگی کے لئے کھلے منہ کے ساتھ دوڑنے کی مشق کی تا پھیپھڑے کھل سکیں اور اپنی آواز کو اونچا کرنے کے لئے پہاڑی پر تیز چڑھتے ہوئے بولنا سیکھا۔ اس طرح تین ماہ تک مشق کرنے کے بعد اس نے عدالت میں تقریر کی اور آہستہ آہستہ مدلل دلائل، اعلیٰ زبان، بہترین ادائیگی، مزاح اور بے ساختہ بیانات کی بدولت اس نے اپنا حق بھی واپس لیا اور خود کو یونان کے عظیم ترین خطیب کے طور پر بھی منوالیا۔

ڈیماستھنیز نے صرف ادائیگی بیان میں ہی دسترس حاصل نہیں کی بلکہ اگر اس کے خطبات کو پڑھا بھی جائے تو وہ آج بھی اسی طرح پراثر ہیں جیسا کہ وہ آج سے 2300 سال پہلے ایگورا (Agora) میں کھڑے سامعین کے دلوں پر ایک جادو سا کر دیتے تھے۔ آج بھی ڈیماستھنیز کے کچھ خطبات محفوظ ہیں۔

ڈیماستھنیز نے اپنے فن خطابت کو صرف ذاتی مقصد کے لئے ہی استعمال نہیں کیا بلکہ قومی بہبود کے لئے بھی اس نے اپنی صلاحیتیں وقف کر دیں۔ وہ ایک ایسے دور میں پیدا ہوا جب یونانی ریاستیں کمزور ہو چکی تھیں اور خانہ جنگی کی سی کیفیت تھی۔ ان حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مقدونیہ (Macedonia) کے بادشاہ فلپ (Philip) نے یونان کو اپنا شکار بنانا چاہا۔ فلپ اپنے وقت کا نہایت ذہین اور قابل بادشاہ تھا۔ پہلے تو وہ ڈلفی (Delphi) کے مندر کے محافظ کے طور پر سامنے آیا اور بعد ازاں جنگ کے زور پر یونانی ریاستوں کو تابع کرنا شروع کیا۔ جمہوریت پسند ڈیماستھنیز نے اس بادشاہ کے خلاف طوفانی تقاریر کے ذریعہ آواز بلند کی اور ایتھنز کے عوام کو اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے سینہ سپر ہونے کا کہا۔ اس نے چالاک فلپ کے ہر قدم کو پہچان کر ایتھینیوں کو خبردار کیا لیکن شاید اس کے سامعین اپنا ولولہ اور آزادی کی تڑپ ہی کھو چکے تھے!!

آہستہ آہستہ جب فلپ نے ایک ایک کرکے تمام یونانی ریاستوں کو ہڑپ کرنا شروع کر دیا تو ایتھینیوں کی آنکھیں کھلیں۔ تب انہوں نے ڈیماستھنیز کو سرآنکھوں پر بٹھایا اور یہ قرار پایا کہ اُسے تھیٹر (Theater) میں باکوس (Baccus) کے اعزاز میں ہونے والے عظیم تہوار میں سونے کا تاج پہنایا جائے گا۔ مخالفین کی تمام تر کوششوں کے باوجود ڈیماستھنیز نے اپنی لافانی خطابت کے بل بوتے پر اپنا اعزاز جیتا اور جس عزت کے لئے یونانی جیا کرتے تھے، حاصل کی۔

فلپ کے بعد اس کا بیٹا سکندراعظم تخت نشین ہوا تو ڈیماستھنیز نے سکندر کے خلاف خطبات کا آغاز کیا۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ کسی خاص شخص کا مخالف نہ تھا بلکہ اس سوچ کا مخالف تھا جو دوسروں کی آزادی غصب کرکے حکمرانی کرنا چاہتی تھی۔ سکندر کی وفات کے فوراً بعد ایک ناقوس کی طرح ڈیماستھنیز نے یونان کو اپنی آزادی کے لئے ہتھیار اٹھانے کی آواز دی۔ تمام یونان اس کی پیروی میں اٹھ کھڑا ہوا اور عظیم جنگ لیمیان (Lamian War) کا آغاز ہوا مگر بدقسمتی سے چند ہفتوں میں یونانیوں کو شکست ہوگئی۔ نتیجتاً یونان ایک بار پھر مقدونی غلام بن کر رہ گیا۔ ڈیماستھنیز اور دیگر حریت پسندوں کو موت کی سزا سنائی گئی۔ اپنی جان بچانے کے لئے ڈیماستھنیز نے پوسائیڈن (Possiedon) کے ایک نہایت قدیم مندر میں پناہ لی جس کے اندر خون بہانا ممنوع تھا۔ مقدونی فوج ایک سابقہ اداکار آرکیاس (Archaes) کی قیادت میں پیچھا کرتے ہوئے مندر تک پہنچ گئی۔ اگرچہ آرکیاس ایک سخت دل انسان تھا لیکن اس مقدس مندر میں خون بہانے سے جھجک گیا۔ اس نے ڈیماستھنیز سے التجا کی کہ وہ باہر آجائے اور امید دلائی کہ اسے معاف کرانے کی سفارش بھی کرے گا۔ اس پر ڈیماستھنیز نے کہا ’’آرکیاس! تم مجھے کبھی اپنی بہترین اداکاری سے متاثر نہیں کر سکے جو آج اپنے وعدوں سے متاثر کروگے‘‘۔

اس کے بعد ڈیماستھنیز نے آرکیاس سے کہا کہ وہ اپنے دوستوں کے نام خط لکھ کر باہر آجائے گا۔ تب ڈیماستھنیز نے اپنا قلم لیا اور مندر کے ایک نہایت تاریک کونے میں بیٹھ کر لکھنے لگا۔ پھر اس نے اپنا لبادہ اپنے اوپر اوڑھ لیا اور قلم کی بالائی حصہ میں موجود زہر کو پی گیا۔ جب اسے اپنی رگوں میں زہر کا احساس ہوگیا، تب وہ اٹھا اور دروازے کی طرف چلتا ہوا بولا ’’عظیم پوسائیڈن! اب اینٹی پیٹر یاکسی اور مقدونی کو تیرے معبد میں خون بہانے کا موقع نہیں ملے گا۔ میں زندہ تیرے معبد سے جاتا ہوں۔‘‘ ابھی بمشکل اس نے قربان گاہ پار کی تھی کہ لڑکھڑا کر گرا اور ساتھ ہی اس کی جان نکل گئی۔

اس طرح 62 سال کی عمر میں عظیم مقرر اور قدیم دنیا کے عظیم حریت پسندوں میں سے ایک حریت پسند کی وفات ہوئی۔ جس کی شہرت ایک مقرر کے طور پر اسی طرح عیاں ہے جس طرح ہومر (Homer) کی بطور شاعر یا سوفوکلیس (Sophocles) کی بطور ڈرامہ نگار۔ یہ بات درست ہے کہ ڈیماستھنیز کی قوت ادراک، سیاسی مہارت اور دور بینی صلاحیت کا مقابلہ اس زمانے میں کوئی نہیں کرسکتا تھا۔

ڈیماستھنیز کی یہ کہانی ہم میں سے ہر اس شخص کے لئے قابل تقلید ہے جو کسی مخصوص شعبہ حیات میں کمال حاصل کرنا چاہتا ہو اور سمجھتا ہو کہ اس حوالے سے اس کی فطری صلاحیتوں میں کچھ کمزوریاں موجود ہیں۔ مسلسل محنت اور عزم صمیم ہر ناممکن امر کو ممکن بنا دیتی ہے۔

پاکستان میں پانی کی صورتحال

پاکستان میں 2004ء کے اعداد وشمار کے مطابق دستیاب پانی کی کل مقدار 134.88 ملین ایکڑ فٹ ہے، جس میں سے سطح زمین پر 84.86 اور زیر زمین 50.02 ملین ایکڑ فٹ پانی موجود ہے۔ پاکستان میں زرعی مقاصد کے لئے پانی کی مانگ 143.3 ملین ایکڑ فٹ ہے اور دیگر ضروریات (بشمول صنعت، گھریلو مقاصد، ادویات سازی اور مشروبات وغیرہ) کے لئے ہمیں 6.5 ملین ایکڑ فٹ پانی ضرورت ہے۔ گویا ان دونوں حوالوں سے ہمیں ہر سال 149.8 ملین ایکڑ فٹ پانی درکار ہے۔ اس طرح اس وقت ہمیں 11 فیصد کمی کا سامنا ہے۔ آبادی میں اضافے کی موجودہ شرح کے مطابق 2011ء میں یہ کمی 21 فیصد ہو جائے گی۔ اس وقت پاکستانی آبادی کو فی کس 1200 کیوبک پانی مل رہا ہے، جبکہ عالمی معیار کے مطابق فی کس سالانہ ضرورت 4 ہزار کیوبک ہے۔ پاکستان پانی کے معیار کے اعتبار سے 80 ویں نمبر پر ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 29 ر اپریل 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69770 میں امتہ المتین

زوجہ محمود احمد قوم دیو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواز آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/35000 روپے (3) بکریاں 4 عدد مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید علی کھوڑو ولد زین العابدین کھوڑو

مسل نمبر 69771 میں محمد یوسف کھوسہ

ولد احمد خان قوم کھوسہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواز آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ واقع محمد شاہ ٹاؤن میر پور خاص مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف کھوسہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل کھوسہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید علی کھوڑو

مسل نمبر 69772 میں راشد احمد عقیل

ولد چوہدری سعید احمد (مرحوم) قوم ملہی جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع فرید آباد اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) مشترکہ زرعی اراضی 24 ایکڑ واقع فرید آباد کا حصہ۔ اس میں والدہ 4 بہنیں 2 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/63000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد عقیل۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شمیم احمد طاہر ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 69773 میں تاج محمد بلوچ

ولد محمد شریف بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ معلم وقف جدید عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگر پارکر ضلع مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تاج محمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ ولد اعجاز احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد وصیت نمبر 30660

مسل نمبر 69774 میں شیخ فضل الرحمٰن

ولد راءِ سنگھا قوم شیخ پیشہ معلم وقف جدید عمر 56 سال بیعت 1971ء ساکن نگر پارکر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 7 ایکڑ زمین واقع کاسبو مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 رانا بشیر احمد نوید ولد رانا عبد الغفار۔ گواہ شد نمبر 2 ہمایوں طاہر وصیت نمبر 36835

مسل نمبر 69775 میں فضہ نثار

بنت نثار احمد سراء قوم سراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضہ نثار۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم علوی وصیت نمبر 49863

مسل نمبر 69776 میں شبیر حسین بھٹی

ولد محمد علی بھٹی (مرحوم) قوم جٹ بھٹی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن B بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع چک نمبر 183 مالیتی -/3000000 روپے (2) زرعی اراضی 1 کنال 4 مرلہ چک نمبر 79 نواں کوٹ مالیتی -/90000 روپے (3) رہائشی پلاٹ 10 مرلہ واقع چک نمبر 183 مراد مالیتی -/200000 روپے (4) زرعی اراضی 13 ایکڑ غیر آباد واقع چک نمبر 183 مراد کا 1/4 حصہ جو متنازعہ ہے کیس عدالت میں چل رہا ہے۔ (5) 10 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع دارالعلوم ربوہ کا 1/4 حصہ جو متنازعہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر حسین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ارشد ولد نسیم احمد خلیل

مسل نمبر 69777 میں زبیدہ بیگم

زوجہ شبیر حسین بھٹی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ مالیتی -/850000 روپے (2) 3 مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر 141 مراد مالیتی -/60000 روپے (3) طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/75000 روپے (4) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ارشد ولد نسیم احمد خلیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر حسین بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 69778 میں سونیا شبیر

بنت شبیر حسین بھٹی قوم جٹ بھٹی پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/45000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000+2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ +ٹیوشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سونیا شبیر۔ گواہ شدنمبر1 محمد اقبال ارشد ولد نسیم احمد خلیل (مرحوم) گواہ شدنمبر2 شبیر حسین بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 69779 میں چوہدری فیاض احمد ساہی

ولد چوہدری زمان مہدی (مرحوم) قوم ساہی پیشہ زمیندارہ عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 8/1 ایکڑ سوا دو کنال مالیتی-/2450000 روپے(2) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے (3) مشترکہ مکان واقع سرگودھا میں حصہ مالیتی -/107000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/64000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری فیاض احمد ساہی۔گواہ شد نمبر1 وسیم امجد ساہی ولد شیر علی ساہی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 رزاق محمود طاہر نمبر 27728

مسل نمبر 69780 میں مرزا مبشر احمد

ولد مرزا نفیس احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بائیسکل مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مرزا مبشر احمد۔گواہ شدنمبر1 مرزا اسلام احمد شمس مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرزا ۔گواہ شدنمبر 2 مرزا نفیس احمد والد موصی

مسل نمبر 69781 میں مرزا مدثر احمد

ولد مرزا نفیس احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بائیسکل مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مرزا مدثر احمد۔گواہ شدنمبر1 مرزا اسلام احمد شمس مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 مرزا نفیس احمد والد موصی

مسل نمبر 69782 میں رانا عبدالوحید

ولد غلام سرور (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے تیرہ ایکڑ اندازاً مالیتی فی ایکڑ-/300000 روپے(2) مکان برقبہ 20 مرلہ میں 2/9 حصہ۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/115000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا عبدالوحید گواہ شدنمبر1 رانا محمد نواز ولد رانا نجم الدین (مرحوم) گواہ شدنمبر2 عبدالرؤف ملتانی معلم سلسلہ ولد جمیل احمد

مسل نمبر 69783 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی -/250000 روپے (2) پلاٹ 8 مرلہ مالیتی-/80000 روپے(3) طلائی زیور ڈیڑھ گرام۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔گواہ شدنمبر1 محمود احمد بھٹی ولد بشیر احمد۔ گواہ شدنمبر2 رانا محمد ظفر اللہ مربی سلسلہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 69784 میں محمد جمیل

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر166 مراد اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً-/100000 روپے(3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے(4) دوکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے (5) جانور مالیتی-/70000 روپے(6) پلاٹ 4 مرلہ مالیتی -/30000 روپے (7) پلاٹ 6 مرلہ واقع بہاولپور مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں اور مبلغ...... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد جمیل ۔ گواہ شدنمبر1 محمود احمد بھٹی ولد بشیر احمد۔گواہ شدنمبر2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 69785 میں امتہ الجمیل

بیوہ شہباز احمد (مرحوم) قوم جٹ بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ از والد مرحوم-/80000 روپے(2) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً-/32000 روپے (3) حق مہر -/3000 روپے (4) نقد رقم -/10000 روپے(5) سلائی مشین پرانی مالیتی-/1000 روپے

اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الجمیل۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن اطہر مربی سلسلہ ولد ایم بشیر احمد (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 لیاقت علی دلشاد ولد شہاب الدین (مرحوم)

مسل نمبر 69786 میں عرفان احمد

ولد مقبول احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد۔گواہ شدنمبر1 وحید احمد ولد سعید احمد۔گواہ شدنمبر2 نسیم احمد شہزاد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 69787 میں وسیم احمد گوندل

ولد غلام قادر قوم جٹ پیشہ دوکاندار ہمراہ والد عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/40000 روپے

اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت دوکاندار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 برھان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد عدیل ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر 69788 میں منور احمد

ولد محمد شریف قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلندر آباد ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس 2 عدد مالیتی -/80000 روپے (2) ٹریکٹر کا 1/3 حصہ -/60000 روپے (3) زمین 3 1/2 ایکڑ واقع سہنہ ضلع نارووال مالیتی -/300000 روپے (4) زمین 1 1/2 ایکڑ واقع لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد مالیتی -/4500000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491 گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خاں ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 69789 میں فرح مجید

بنت عبد المجید قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک پورہ تھہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح مجید۔ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الوجیہہ مدبر ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 69790 میں عثمان احمد

ولد محمد سالک قوم مغل پیشہ میکینکل عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکھوکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری (کام سیکھ رہا ہوں) مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الوجیہہ مدبر ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 69791 میں نصیر احمد واہلہ

ولد چوہدری غلام قادر واہلہ قوم واہلہ پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 87 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 کنال واقع چک نمبر 87 شمالی اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/54000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد واہلہ۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857 گواہ شد نمبر 2 علی جاوید ولد رانا قیصر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 69792 میں لقمان احمد

ولد نذیر احمد قوم واہلہ پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 87 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 15 کنال واقع چک نمبر 87 شمالی اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) ٹریکٹر میں حصہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857۔ گواہ شد نمبر 2 عمر شریف ولد محمد شریف

مسل نمبر 69793 میں نصیراں بیگم

زوجہ رانا نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/7450 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد ولد رانا نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عظیم احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 69794 میں محمد انور بٹ

ولد نظام دین قوم کشمیری پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 62 سال بیعت 1994ء ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ فیس لاری اڈہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن بٹ ولد محمد اقبال بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد لون ولد محمد امیر لون

مسل نمبر 69795 میں مسعودہ نور

بنت مسعود احمد لون قوم کشمیری لون پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسعودہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن بٹ ولد محمد اقبال بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 69796 میں سجاد احمد باجوہ

ولد سعید احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مبارک احمد باجوہ ولد محمد علی باجوہ

مسل نمبر 69797 میں شاہدہ پروین

زوجہ منصور احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 21-790 گرام مالیتی-/24481 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 69798 میں پروین اختر

زوجہ شہباز خاں قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد باجوہ معلم سلسلہ ولد شریف احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 69799 میں ارشد علی کوثر

ولد محمد بشیر قوم آرائیں پیشہ ٹھیکیداری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دلشاد پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ واقع فتح گڑھ لاہور اندازاً مالیتی -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد علی کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 راحیل احمد ولد حکیم شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 69800 میں وقاص ارشد

ولد ارشد علی کوثر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دلشاد پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد علی کوثر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 69801 میں زمان ارشد

ولد ارشد علی کوثر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دلشاد پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زمان ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد علی کوثر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 69802 میں نسرین اختر

زوجہ ارشد علی کوثر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 2006ء ساکن دلشاد پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/156000 روپے (2) زیور چاندی 2 تولے مالیتی -/2000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد علی کوثر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 69803 میں مرزا عبدالسمیع

ولد مرزا عبدالمجید قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام حسین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 6 مرلہ کا نصف حصہ مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالوحید ولد مرزا عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 69804 میں صالحہ مسرت

زوجہ عبدالسمیع قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام حسین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 6 مرلہ کا نصف حصہ مالیتی اندازاً -/1800000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے (3) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صالحہ مسرت۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ملک وصیت نمبر 27276۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالنور احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 69805 میں راجہ بشارت احمد

ولد راجہ بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شمالی مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/120000 روپے (2) رہائشی مکان اڑھائی مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد ولد میاں خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 69806 میں محمد اشرف

ولد سرجا خان قوم گوندل پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت 1983ء ساکن کوٹ بلوچ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وڑائچ مربی سلسلہ ولد نذیر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلمان

مسل نمبر 69807 میں عابد علی

ولد غلام علی خالد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عابد علی ۔گواہ شد نمبر 1 غلام علی خالد والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 69808 میں عامر عدنان

ولد امتیاز احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عامر عدنان ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد ولد مرزا محمد یعقوب ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 69809 میں فائزہ نوید

زوجہ نوید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ شاہ حسین گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فائزہ نوید ۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد اشرف وصیت نمبر 20318 ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 36315

مسل نمبر 69810 میں رشیدہ بی بی

زوجہ عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 25 ایکڑ میں 1/8 حصہ مالیتی -/66250 روپے (2) دکان کا 1/2 حصہ -/1000000 روپے(3) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/40000 روپے(4) حق مہر-/500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رشیدہ بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد عبدالرشید ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد منشی فضل دین

مسل نمبر 69811 میں قیصر محمود

ولد سلیم محمود قوم جٹ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ رشید آباد ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چاہ شریں والا ضلع جھنگ مالیتی اندازاً -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ قیصر محمود۔گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد سلطان احمد

نور العین فیملی کلینک

۞ فیملی بھر کے جنرل معائنہ وعلاج کیلئے مورخہ 2 جون سے شام 6 بجے تا رات 8 بجے مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب ایم ڈی (امریکہ) فیملی فزیشن ادارہ نور العین بلڈ ڈونیشن سنٹر میں مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں پرچی فیس صرف -/30 روپے ہے۔ احباب اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ فرمائیں۔

برائے رابطہ

047-6215201-047-6212312:

(انچارج نور العین)

اعلان دار القضاء

(مکرم عزیز الحق رامہ صاحب ترکہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ)

مکرم عزیز الحق صاحب رامہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ مرحوم وفات پا گئیں ہیں۔ ان کے نام ایک قطعہ نمبر 8/20 محلہ دارالرحمت ربوہ برقبہ 2 کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر وارثین کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔مکرم سفیر الحق صاحب رامہ (بیٹا)

2۔مکرمہ رفیعہ رامہ کریم صاحبہ (بیٹی)

3۔مکرم عبدالحمید صاحب رامہ (بیٹا)

4۔مکرم عزیز الحق صاحب رامہ (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں

(ناظم دارالقضاء۔ربوہ)

اعلان دار القضاء

(مکرم قمر سلطان صاحب ترکہ مکرم جان محمد صاحب)

۞ مکرم قمر سلطان صاحب جرمنی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم جان محمد صاحب ولد میاں محمد الدین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ان کے نام ایک قطعہ نمبر 10/35 محلہ دارالرحمت ربوہ (فیکٹری ایریا) برقبہ 10 مرلہ $7\frac{1}{2}$ مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے بیٹے مکرم قمر سلطان صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرم قمر سلطان صاحب (بیٹا)

(3) مکرمہ امۃ المتین صاحبہ (بیٹی)

(4) مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ (بیٹی)

(5) مکرمہ فرحت نسیم صاحبہ (بیٹی)

(6) مکرمہ بشریٰ یاسمین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دار القضاء

(مکرم روشن دین صاحب ترکہ مکرم فضل کریم تبسم صاحب مرحوم)

۞ مکرم روشن دین صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی مکرم فضل کریم تبسم صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم امام دین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے ذاتی اکاؤنٹ تحریک جدید میں مبلغ اکیاسی ہزار دوصد ستتر روپے صرف (81,277) موجود ہیں۔ یہ رقم مرحوم کے ورثاء میں شرعی طور پر تقسیم کر دی جائے۔ مرحوم کے ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم روشن دین صاحب (بھائی)

(2) مکرم احمد دین صاحب (بھائی)

(3) مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ (ہمشیرہ)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

انٹرنیشنل کرکٹ کانفرنس کا قیام

آج کل جو ادارہ بین الاقوامی کرکٹ کے نظم ونسق سنبھالنے کا ذمہ دار ہے۔ اس ادارے کا نام ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کانفرنس جس کا قیام آج سے 98 برس پہلے 15 جون 1909ء کو عمل میں آیا تھا۔

اس تنظیم کے بنیادی ارکان انگلستان، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ تھے اور اس وقت اس تنظیم کا نام امپیریل کرکٹ کانفرنس رکھا گیا تھا۔

31 مئی 1926ء کو تین اور ممالک امپیریل کرکٹ کانفرنس کے رکن بنے۔ یہ ممالک غرب الہند، نیوزی لینڈ اور غیر منقسم ہندوستان تھے۔ پاکستان آئی سی سی کا رکن 21 جولائی 1952ء کو اور سری لنکا آئی سی سی کا رکن 21 جولائی 1981ء کو بنا۔

1961ء میں جنوبی افریقہ نے برطانوی دولت مشترکہ سے علیحدگی اختیار کی تو اسے آئی سی سی سے بھی نکلنا پڑا کہ اس زمانے میں اس ادارے کی رکنیت کے دروازے صرف ان ممالک کے لئے کھلے تھے جو برطانوی دولت مشترکہ کے رکن ہوں۔ تاہم رکنیت حاصل کرنے کے لئے آئی سی سی کے کسی رکن ملک کو فرسٹ کلاس میں ہرانا ضروری تھا۔

لیکن 15 جولائی 1965ء کو یہ شرط ختم کر دی گئی اور آئی سی سی کی رکنیت کے دروازے ہر ملک کے لئے کھول دیئے گئے تاہم آئی سی سی کے کسی رکن ملک کو ہرانے کی شرط برقرار ہے اس پالیسی کی وجہ سے ادارے کا نام بھی تبدیل کر دیا گیا اور یوں امپیریل کرکٹ کانفرنس، انٹرنیشنل کرکٹ کانفرنس بن گیا تاہم ادارے کے نام کا مخفف آئی سی سی بدستور آئی سی سی رہا۔

پاکستان کے چالیس امیر ترین گروپ/خاندان

1	نشاط گروپ
2	جنگ گروپ
3	ہاشو گروپ
4	پیکیجز گروپ
5	ہاؤس آف حبیب
6	دی سیگلز
7	نوائے وقت گروپ
8	سیف گروپ
9	کریسنٹ گروپ
10	منو گروپ
11	دیوان گروپ
12	لیکسن گروپ
13	سپائر گروپ
14	داؤد گروپ
15	بیسٹ وے گروپ
16	ہارون فیملی
17	یونس برادرز
18	گل احمد/الکرم گروپ
19	باوانی گروپ
20	سروس گروپ
21	ٹاٹا فیملی
22	عالم گروپ
23	گاروڈ گروپ
24	اعجاز گروپ
25	تابانی فیملی
26	ٹپال گروپ
27	اٹلس گروپ
28	عابد گروپ
29	شیخانی فیملی
30	دادا بھائی گروپ
31	بحریہ ٹاؤن پرائیویٹ لمیٹڈ
32	آدم جی گروپ
33	جہانگیر صدیقی اینڈ کمپنی
34	دن گروپ
35	عادل گروپ
36	چناب گروپ
37	ستارہ گروپ
38	کالونی گروپ
39	عارف حبیب سیکیورٹیز
40	قاسم دادا

خبریں

دھاندلی سے پاک انتخابات کیلئے کردار ادا کرینگے امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر نے کہا ہے کہ پاکستان میں عام انتخابات آزادانہ منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہوں گے۔ آزادانہ انتخابات کے انعقاد کیلئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو ہر قسم کی امداد مہیا کی جائے گی۔ امریکہ پاکستان کے داخلی معاملات میں مداخلت نہیں کرے گا لیکن پاکستان میں دھاندلی سے پاک عام انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کرے گا۔

ہم ہی جانتے ہیں کتنے محاذوں پر لڑ رہے ہیں فل کورٹ کے سربراہ جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے کہا ہے کہ یہ ہم ہی جانتے ہیں کہ کتنے محاذوں پر لڑ رہے ہیں۔ عزت اور ذلت صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ ہمیں فیصلہ کرنے کی طاقت اور ہمت دے، بڑے بڑے مہربان بیٹھے ہیں جو کہیں اور جا کر اور کہانی سناتے ہیں، یہاں کچھ اور، اور صحافیوں کے سامنے کوئی اور بات کر دیتے ہیں۔

حضرت امام حسن عسکریؒ کے مزار پر دھماکے 2 مینار زمین بوس سامرہ، عراق میں روضہ امام حسن عسکریؒ کے 2 مینار زمین بوس ہو گئے فروری 2006ء میں بھی دہشت گردی کے ایک واقعہ میں امام حسن عسکریؒ کے روضہ مبارک کے گنبد کو شہید کر دیا گیا تھا۔ عراقی حکومت کے ایک اہلکار نے امام حسن عسکریؒ کے مزار پر حملے کو عراق کیلئے بری خبر قرار دیا۔ مقتدیٰ الصدر نے روضہ مبارک پر حملے کے خلاف 3 روزہ سوگ کا اعلان کر دیا۔

غریب خاندانوں کو 500 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اگلے مالی سال کے دوران تعمیر و ترقی، عوام کی فلاح و بہبود اور غربت کے خاتمے کیلئے 150 ارب روپے کی ریکارڈ رقم ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرے گی۔ جائیداد کی ٹرانسفر فیس 5 فیصد سے کم کر کے 2 فیصد کر دی گئی ہے جبکہ غربت مکاؤ پروگرام کے تحت صوبے کے انتہائی غریب 6 لاکھ 46 ہزار خاندانوں کو 500 روپے ماہوار وظیفہ دیا جائے گا جس سے مجموعی طور پر 42 لاکھ افراد کو فائدہ ہوگا۔

اربوں کی سبسڈی سے بنیادی اشیاء کی قیمتیں کم ہوں گی وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ زندگی کے ہر شعبے میں مزید بہتری کیلئے کوششیں کرتے رہیں گے۔ عوام دوست بجٹ کے نتائج نچلی سطح تک منتقل کئے جائیں گے۔ نیا بجٹ عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ نئے بجٹ میں عوام کو اربوں کی سبسڈی دے رہے ہیں جس سے عام مارکیٹ میں بنیادی اشیاء کی قیمتوں میں کمی آئے گی جبکہ ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

پاکستان کیلئے 5 کروڑ ڈالر فوجی امداد بحال کرنے کی منظوری امریکی ایوان نمائندگان کی متصرف کمیٹی نے پاکستان کیلئے 5 کروڑ ڈالر کی فوجی امداد بحال کرنے کی منظوری دے دی ہے تاہم کہا ہے کہ پاکستان کی حکومت چیف جسٹس کے معاملہ کا فیصلہ قانون کے مطابق کرے اور صدر مشرف آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنائیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی
بلاک 10 قطعہ نمبر 12 کھاتہ نمبر 416
برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں
حمید احمد رابطہ نمبر: 0604-688624
0333-6446472

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

قیمتوں میں زبردست کمی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

جلسہ سالانہ لندن 2007ء
جلسہ سالانہ لندن جولائی 2007ء جو احباب جماعت جلسہ میں شامل ہونا چاہتے ہیں ان کی سہولت کیلئے ویزہ فارم حاصل کرنے کیلئے فارم پُر کرنے کیلئے ٹکٹ حاصل کرنے کیلئے اور دیگر رہنمائی حاصل کرنے کیلئے سروسز کی طرف سے سہولت موجود ہے۔
سروسز
آفس نمبر 24,2nd فلور آشیانہ سنٹر رحمان آباد چوک، مری روڈ، راولپنڈی
051-4853427, 051-4415900
0300-9141584, 0333-5494055, 0333-5494167